## سوال

(200)اس قصیدہ میں شرکیہ الفاظ ہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی قابل احترام مجلس سے گزارش ہے کہ آپ کی خدمت میں ایک قصیدہ پش کیا جارہا ہے۔ اس کے متعلق ارشاد فرمائیں کیونکہ یہ قصیدہ قرآن پاک پڑھنے کے بعد پڑھا جاتا ہے اس لئے بھی میں آپ سے اس کے متعلق بطورخاص فتویٰ معلوم کرنا چاہتاہوں کیونکہ یہاں کسی نے مجھے تسلی بخش جواب نہیں دیاکہ شرعی طورپریہ دعاپڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) ختم قرآن کے وقت کوئی شعر پڑھنا جائز نہیں، نہ آپ کا ارسال کردہ قصیدہ نہ کوئی اوراشعار کیونکہ ایسی کوئی چیز جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں۔ بلکہ یہ تو ایجادبدعت ہے اوریہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَنْ اَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَرَدٌّ)

''جس نے ہمارے اس کام (دین) میں ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

(۲) ختم قرآن کے بعد دعا کے متعلق اس سے پہلے ہماری طرف سے فتویٰ نمبر (۵۰۴۲) جاری ہوچکا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں کہ: ''ختم قرآن کے موقعہ پر پڑھنے کےلئے جو دعا شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی طرف م نسوب ہے، ہماری معلومات کے مطابق ان کی طرف اس کی نسبت کرنا درست نہیں اور نہ ہمیں ان کی طرف سے اس کی کوئی تشریح ملی ہیۓ'لیکن اس کی نسبت امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی طرف ویسے ہی مشہور ہوگئی ہے اوراگرکوئی شخص اوردعائیں مانگے تو بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ اس موقع پر پڑھنے کیلیۓ کسی متعین دعا کے کے تعیین کی کوئی دلیل نہیں۔''

(۳) آپ کے ارسال کردہ قصیدہ میں غیر اللہ سے فریاد بھی کی گئی ہے اورایسے کاموں میں غیر اللہ سے مدد بھی مانگی گئی ہے جو صرف اللہ ہی کر سکتا ہے۔ اسی طرح اس میں ایسے امور میں غیر اللہ کا سہارا لیا گیا ہے جن پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ مثلاًاس میں یہ شعر ہیں:

بِکَ اسْتَغَثْنَا وَبِکَ التَّوَسُّلُ يَا مَلْجَأَ الْخَائِفُ يَا مَعْقَلُ

ہم آپ سے فریاد کرتے ہیں اورآپ ہی کا وسیلہ پکڑتے ہیں۔ اے خوف زدہ کے لے پناہ گاہ،اے جائے حفاظت!

يَا عُرْوَةَ الْوُثقَى وَيَا مَلاَ ذِي لِذَا الشَّدَائِدِ وَيَا عِيَاذِي

اے مضبوط حلقے! اے میری جائے پناہ ان مصیبتوں کے مقابلے میں، اے مجھے پناہ دینے والے

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ بِالْاِغَاثَۃِ يَا مَنْ لَہُ كُلُّ الْعُلٰى وَرَاثَہُ

میری یادرسی جلد کیجئے، جلد کیجئے اے وہ ذات جس کی وراثت ہر بلندی ہے۔

اسی طرح اس میں یہ بھی کہا گیا ہے:

يَا اَحْمَدُ التِّيجَانِيُّ يَا غَيْثَ الْقُلُوبِ اَمَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ مِن كُرُوبٍ

اے احمد تیجانی! اے دلوں کی بارش! آپ دیکھ نہیں رہے ہم کن مصیبتوں میں مبتلا ہیں؟

یہ سب چیزیں شرک اکبر کی مختلف اقسام ہیں اور جو شخص شرک اکبر کا ارتکاب کرتے ہوئے مرجاتا ہے وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ اس کے علاوہ اس قصیدہ میں بعض ایسی چیزیں بھی ہیں جو بدعت ہیں مثلاً نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ومرتبے کا یا کسی دوسرے نیک یا بد انسان کا وسیلہ پکڑنا۔ لہٰذا توبہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کیجئے۔ کیونکہ اس کا ارشاد ہے:

وَاِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى (طٰہ ۲۰ ۸۲)

''بلاشبہ میں اس شخص کو بہت معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرے، ایمان لائے، نیک کام کرے اور پھر ہدایت پر کاربند رہے۔''

اور یہ بھی فرمایا:

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُضَاعَفْ لَہُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا اِلَّا مَن تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّہُ يَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا (الفرقان ۲۵ ۶۸۔ ۷۱)

''اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اسے قتل نہیں کرتے مگر حق پر۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو ان افعال قبیحہ کا مرتکب ہوگا وہ گناہ کی سزا پائے گا۔ قیامت کے دن اسے دگنا عذاب ہوگا اور وہ وہاں ہمیشہ رسوائی کے ساتھ رہے گا مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور عمل نیک کیا ان لوگوں کی برائیوں کو بھی اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے تو بے شک وہ (توبہ کر کے نیک کام کرنے ولا) اللہ تعالیٰ کے حضور (صحیح) توبہ کرتا ہے۔''

(۴) احمد تیجانی اور اس کے طریقہ پر کاربند اس کے پیروکار غلو، کفر، گمراہی اور غیر شرعی بدعتوں میں سب سے بڑھ کر ہیں۔ مجلس افتاء نے ان کی بدعتوں اور گمراہیوں کے متعلق پہلے بھی بیان کیا ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس سے فائدہ دے گا اور اس سے آپ کو سمجھ آجائے گی کہ نجات یافتہ فرقہ یعنی اہل سنت والجماعت کا طریقہ کون سا ہے؟ جس کی صفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں بیان ہوئی ہیں:

(سَتَفْتَرِقُ اُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً قِيلَ مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِي)

''مری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی۔ ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے۔ عرض کیا گیا ''اے اللہ کے رسول! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو ایسے طریقے پر ہوں جیسے

طریقے پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں۔‘‘

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ،نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلد دوم - صفحہ 207**

**محدث فتویٰ**